Very good!
Oct 21, 1986
[illegible]

پروگرام نمبر 90

1

مسیح یسوع نے اپنی الٰہی خدمت کو اُس وقت عروج کی انتہا بلندیوں پر پہنچا دیا جب اُس نے آخری فسح کے موقعہ پر اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر حلیمی، فروتنی اور خدمت کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ مگر انہی شاگردوں میں سے ایک ایسا بھی تھا جو عروج کے اسقدر قریب پہنچ کر بھی زوال کے اندھیروں میں ٹھوکریں کھا رہا تھا۔ کیونکہ چاندی کے چند چمکتے ہوئے سکوں نے اُسکی آنکھوں پر ریاکاری، مکاری اور غداری کا پردہ ڈال دیا تھا۔ جمعرات کو دن کے کسی حصے میں یسوع نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو شہر روانہ کیا تاکہ وہ فسح کے کھانے کا انتظام کریں۔ اُس رات وہ ایک مرتبہ پھر اپنے بارہ شاگردوں کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھا۔ یہوداہ اب تک موجود تھا بظاہر شاگرد تھا مگر باطن میں غدار اور جاسوس تھا۔ اُس چھوٹی سی جماعت پر تکرار کے سبب سے غم کے بادل چھائے تھے۔ کیونکہ اُن میں سے ہر کوئی فوقیت حاصل کرنے کی کوشش میں تھا۔ بائبل مقدس میں لوقا 22 باب اُسکی 24 سے 27 آیت تک لکھا ہے۔" اور اُن میں یہ تکرار بھی ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں خداوندِ نعمت کہلاتے ہیں۔ مگر تم ایسے نہ ہونا بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند اور جو سردار ہے وہ خدمت کرنے والے کی مانند بنے۔ کیونکہ بڑا کون ہے؟ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا ہے؟ لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہوں۔"

اِس خوبصورت طریقہ سے جو انتہا اعلیٰ تھا اور جس پر چلنا نہایت ہی مشکل ہے۔ یسوع نے اُن کی فوقیت حاصل کرنے کی خواہش پر خوب ملامت کی۔ وہ دسترخوان سے اُٹھکر ایک عام خدمتگار کی طرح آگے بڑھا تاکہ اُن کے پاؤں دھوئے۔ پھر اپنے شرمسار شاگردوں سے مخاطب ہو کر اُس نے حلیمی اور خدمت کے سبق پر زور دیا۔ بائبل مقدس میں یوحنا 13 باب اور اُسکی پہلی 5 آیات میں لکھا ہے۔" عیدِ فسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہنچا کہ دُنیا سے رخصت ہو کر باپ (یعنی خدا) کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دُنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا اور جب ابلیس شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوتی کے دل میں ڈال چکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت۔ یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دسترخوان سے اُٹھکر کپڑے اُتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اِسکے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کیے۔"

بادل اور گھنیرے ہو گئے جب یسوع نے کہا کہ "تم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا"۔ یہوداہ اسکریوتی جلد ہی اُٹھکر چلا گیا۔ شاگردوں نے سوچا کہ کسی دوستانہ خدمت کیلئے گیا ہے۔ لیکن یسوع جانتا تھا کہ وہ اپنی گھناؤنی سازش پوری کرنے گیا ہے۔ پھر یسوع نے اُن پر ظاہر کیا کہ وہ سب اُسے چھوڑ جائیں گے اور

خود اعتماد پطرس انکار کرے گا۔ پھر بادل چھٹ گئے اور یسوع نے ایک دلکش یادگار عشا کی بنیاد
رکھی اور ایک لاثانی تقریر شروع کی جو یوحنا کی انجیل میں 14ویں باب سے 16ویں باب تک درج ہے۔
یسوع نے اپنی گفتگو اُس دعا سے مکمل کی جو حقیقتاً" دعائے ربانی ہے۔ یہ ایسی دعا تھی جس کے وسیع
ہوتے ہوئے دائرے میں اُس کے شاگرد جو حاضر تھے، وہ اور وہ سب بھی جو اُن کے کلام کے ذریعے ایمان
لائیں گے اور تمام دنیا شامل ہے۔ یوں شفقت بھری گفتگو اور عالمگیر دعا کے ساتھ تقریباً" آدھی رات کو یہ دن
گزر گیا۔ کمرے سے نکل کر یسوع چاندنی میں آ گیا اور شہر چھوڑ کر وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ بیت عنیاہ کی طرف
چلا گیا۔ کوہِ زیتون کے دامن میں اُس وادی کے مشرقی کنارے پر جسے قدرون کہا جاتا ہے ایک مشہور پھلواری
یا باغ تھا جو باغِ گتسمنی (تیل کا کولہو) کہلاتا تھا۔ یسوع کی یہ من پسند آرام گاہ تھی۔ زیتون کے درختوں
کے سائے میں داخل ہو کر اُس نے اپنے تین چُنے ہوئے شاگردوں کو ساتھ لیا اور باقی کو وہیں چھوڑ کر باغ میں
دعا کرنے کی خاطر آگے بڑھا۔ پھر اُن تینوں کو وہیں چھوڑ کر سائے میں اور آگے بڑھ گیا اور ناقابل بیان جانکنی
کی حالت میں منہ کے بل گر کر وہ "نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا۔" اور "نہایت غمگین" ہوا" یہاں تک
کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی" ۔ اور "اُسکا پسینہ گویا خون کی بڑی بڑی بوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا"۔
تین بار اُس کے منہ سے دبی دبی پکار نکلی "اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تو بھی نہ جیسا میں
چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو"۔ بائیبل مقدس میں متی 26 باب اُسکی 36 سے 46 آیت تک
لکھا ہے۔ " اُس وقت یسوع اُن کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا
جب تک کہ میں وہاں جا کر دعا کروں۔ اور پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور بے قرار ہونے لگا۔
اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو
اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ پھر ذرا آگے بڑھا اور منہ کے بل گر کر یوں دعا کی کہ اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے
ٹل جائے تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔ پھر شاگردوں کے پاس آ کر اُن کو سوتے
پایا اور پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟ جاگو اور دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔
روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔ پھر دوبارہ اُس نے جا کر یوں دعا کی کہ اے میرے باپ! اگر یہ میرے پیے بغیر
نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو۔ اور آ کر اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔
اور اُن کو چھوڑ کر پھر چلا گیا اور پھر وہی بات کہہ کر تیسری بار دعا کی۔ تب شاگردوں کے پاس آ کر اُن سے
کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آ پہنچا ہے اور ابنِ آدم گناہگاروں کے حوالہ کیا جاتا ہے۔
اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہنچا ہے۔"
اِس سب کچھ کے کیا معنی ہیں؟ کیا یہ جسمانی موت کا خوف تھا جس نے اُسکا پسینہ خون کی بڑی بڑی بوندوں

کی شکل میں زمین پر ٹپکایا اور جاں کنی میں اُس کے مُنہ سے آہ و نالہ کروایا ؟ اگر ایسا ہو تو پھر
اُسکی بہادری سپارٹا کے بہت سے جنگجو فوجیوں کی بہادری سے کم تھی اور اُسکا حوصلہ اُن بہت سے
جابر مجرموں کے حوصلے سے بھی کم تھا جو پھانسی کے تختے پر چڑھ جاتے ہیں ۔ کیا جلالی شخصیت نے جس
کا ہم اتنی دیر سے جائزہ لے رہے ہیں اِس حد تک ادنیٰ شخصیت کی شکل اختیار کر لی ۔ جس پر ہمارا
ترس کھانا مناسب ہے ؟ کیا اِن واقعات کے اِس سے اعلیٰ معنی ہیں ؟ کیا یہ کہیں زیادہ عمیق غم
نہ تھا جو اُسکو زمین پر کچل رہا تھا ۔ یعنی اِس دُنیا کے گناہوں اور غموں کا لامحدود بوجھ / اِس منظر کی
پاکیزگی اتنی پُراثر ہے کہ بے حِس قیاس آرائی کیلئے کوئی گنجائش نہیں ۔ ہم تو صرف یہ جانتے ہیں کہ جیسے
پہلے بھی وہ اپنے مقصد پر ہونے والے تمام حملوں پر غالب آیا اِسی طرح اِس بار بھی وہ فتح مند ہوا ۔
" خدا ترسی کے سبب سے اُسکی سُنی گئی " ۔ بائبل مقدس میں عبرانیوں 5 باب اُسکی 7 آیت میں لکھا ہے ۔
" اُس نے (یعنی مسیح نے) اپنی بشریت کے دِنوں میں زور زور سے پُکار کر اور آنسو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں
اور التجائیں کیں جو اُسکو موت سے بچا سکتا تھا اور خدا ترسی کے سبب سے اُسکی سُنی گئی ۔"
" اور آسمان سے ایک فرشتہ اُسکو دکھائی دیا وہ اُسے تقویت دیتا تھا " ۔ (لوقا 22: 43)
اور ہلکا سا ^ لیکن کیا آج بھی ہم درد و غم میں ڈوبی ہوئی گتسمنی کی وہ چاندنی رات بھول سکتے ہیں ؟
جب ہمارا مُنجی مسیح خداوند ہمارے گناہوں کی خاطر دوستوں سے دُور اکیلا جاں کنی اور بے قراری کی حالت
میں دُکھ درد سہہ رہا تھا ... یقیناً وہ رات کوئی نہیں بھول سکتا ...
گیت #7 آرے میں نہ بھول سکتا ہوں 3.00 و 0.31 S-No 268 DUR

ابھی آپ نے اس پروگرام میں سنا کہ کس طرح مسیح یسوع نے آخری فسح کے موقعہ پر اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر حلیمی اور خدمت کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا اور کس طرح گتسمنی باغ میں بے قراری اور جاں کنی کی حالت میں اسکا پسینہ خون کی بوندیں بن کر ٹپکنے لگا ہمارا اگلا پروگرام یہوداہ اسکریوتی کی غداری اور مقدمہ کی پہلی دو پیشیوں سے متعلق ہے ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو ! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 95 طلب کریں ۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا ۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ